

شعبان یا شَعْبَانُ الْمُعَظَّم

<"xml encoding="UTF-8?">



شعبان یا شَعْبَانُ الْمُعَظَّم ہجری کیلنڈر کا آٹھواں مہینہ ہے۔

یہ مہینہ اسلامی تعلیمات کی رو سے بابرکت مہینوں میں شمار ہوتا ہے اور احادیث میں اسے پیغمبر اکرمؐ سے منسوب کیا گیا ہے۔

شعبان "شعب" سے مشتق ہوا ہے اور چونکہ اس مہینے میں مومنین کی رزق و روزی اور حسنات میں اضافہ ہوتا ہے اسلئے اس مہینے کو "شعبان" کا نام دیا گیا ہے۔
فضیلت

شعبان کا مہینہ پیغمبر اکرمؐ سے منسوب ہے۔ آنحضرتؐ شعبان کے مہینے میں روزہ رکھتے تھے اور اسے ماہ رمضان کے ساتھ متصل کرتے تھے۔ ماہ شعبان کی فضیلت کے حوالے سے معصومینؑ سے احادیث نقل ہوئی ہیں جن کے مطابق اس مہینے کے روزے کا ثواب بہشت اور اس کی نعمات اور کرامات سے بہرہ مند ہونا بتایا گیا ہے۔ امام صادقؑ فرماتے ہیں:

"جب شعبان کا چاند نمودار ہوتا تھا تو امام زین العابدین علیہ السلام تمام اصحاب کو جمع کرکے فرماتے تھے: جانتے ہو کہ یہ کون سا مہینہ ہے؟ یہ شعبان کا مہینہ ہے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ فرمایا کرتے تھے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ پس اپنے نبی کی محبت اور خدا کی قربت کے لیے اس مہینے میں روزہ رکھو۔ اس خدا کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں علی بن الحسین کی جان ہے، میں نے اپنے پدر بزرگوار حسین بن علی علیہما السلام سے سنا، وہ فرماتے تھے: میں نے اپنے والد گرامی امیرالمومنین علیہ السلام سے سنا کہ جو شخص محبت رسول اور تقرب خدا کے لیے شعبان میں روزہ رکھے تو خدائے تعالیٰ اسے اپنا تقرب عطا کرے گا قیامت کے دن اس کو عزت و حرمت ملے گی اور جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی۔"

شیخ طوسی نے صفوان جمال سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں:

"امام صادقؑ نے مجھ سے فرمایا جو اشخاص تمہارے آس پاس میں ہیں انہیں ماہ شعبان میں روزہ رکھنے کی

ترغیب دیں۔ میں نے کہا میں آپ پر قربان ہو جاؤں کیا اس کی فضیلت میں کوئی چیز ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں بتحقیق جب بھی شعبان کا چاند نظر آتا تو رسول اکرمؐ منادی کو حکم دیتے تھے کہ مدینہ میں اعلان کریں: اے ہل مدینہ میں پیغمبر خدا کی جانب سے یہ پیغام دے رہا ہوں، آپؐ فرماتے ہیں کہ آگاہ ہو جاؤ شعبان میرا مہینہ ہے پس خدا اس شخص پر رحمت نازل فرمائے جو اس مہینے میں میری مدد کرے یعنی اس مہینے میں روزہ رکھے۔" [1]

امام صادقؑ نے امیرالمؤمنین حضرت علیؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ فرماتے تھے: "جب سے پیغمبر اکرمؐ کا منادی نے ندا یا مجھ سے شعبان کا روزہ ترک نہیں ہوا اور جب تک میں زندہ ہوں ترک نہیں ہوگا ان شاء اللہ۔ اور فرماتے تھے ماہ شعبان اور ماہ رمضان کا روزہ خدا کی مغفرت کی طرف لوٹنے کا توبہ ہے۔" [2]

اعمال ماہ شعبان

کتاب مفاتیح الجنان میں ماہ شعبان کے اعمال میں درج ذیل اعمال مذکور ہیں:

اعمال ماہ شعبان

اعمال مشترک

روزہ رکھنا

صلوات بھیجنا

صدقہ دینا

مناجات شعبانیہ کا پڑھنا

روزانہ 70 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ کہنا

روزانہ 70 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ کہنا

اس مہینے میں ہزار دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ کہنا

اس مہینے کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھنا جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد 100 مرتبہ سورہ

توحید اور سلام کے بعد 100 مرتبہ صلوات بھیجنا

ظہر کے وقت اور نصف شب، صلوات شعبانیہ کا پڑھنا جو امام سجادؑ سے منقول ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَ مُخْتَلَفِ الْمَلَائِكَةِ وَ مَعْدِنِ الْعِلْمِ وَ اَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْفَلَکِ الْجَارِیَةِ فِی الْلَّجَجِ الْغَامِرَةِ یَاْمَنْ مَنْ رَکَبَهَا وَ یَغْرُقُ مَنْ تَرَکَهَا الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ وَ الْمُتَاَخَّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَ الْاَلَزَمُ لَهُمْ لَاحِقٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْکَهْفِ الْحَصِیْنِ وَ غِیَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَکِیْنِ وَ مَلْجَاۤءِ الْهَارِبِیْنَ وَ عِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً کَثِیْرَةً تَکُوْنُ لَهُمْ رِضًا وَ لِحَقٍّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَاءً وَ قَضَاءً بِحَوْلٍ مِنْکَ وَ قُوَّةٍ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الْاَبْرَارِ الَّذِیْنَ اَوْجَبَتْ حُقُوْقُهُمْ وَ فَرَضَتْ طَاعَتَهُمْ وَ وَلَّیَتْهُمْ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاعْمُرْ قَلْبِی بِطَاعَتِکَ وَلَا تُخْزِنِی بِمَعْصِیَتِکَ وَارْزُقْنِی مُوَاَسَاةً مَنْ فَتَرْتَ عَلَیْهِ مِنْ رِزْقِکَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَ نَشَرْتَ عَلَیَّ مِنْ عَذْلِکَ وَ اَحْیِیْتَنِیْ تَحْتَ ظِلِّکَ وَ هَذَا شَهْرُ نَبِیِّکَ سَیِّدِ رُسُلِکَ شَعْبَانَ الَّذِی حَقَّقْتَهُ مِنْکَ بِالرَّحْمَةِ وَ الرِّضْوَانِ الَّذِی کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهِ وَ سَلَّمَ یَذَابُ فِی صِیَامِهِ وَ قِیَامِهِ فِی لَیَالِیْهِ وَ اَیَّامِهِ

بُخُوعاً لَكَ فِي إِكْرَامِهِ وَإِعْظَامِهِ إِلَى مَحَلِّ حِمَامِهِ. اَللّٰهُمَّ فَاعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهِ فِيهِ وَ تَبَلِّ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ
وَاجْعَلْهُ لِي شَفِيعاً مُّشَفَّعاً وَ طَرِيقاً اِلَيْكَ مَهَيَّعاً وَاجْعَلْنِي لَهُ مُتَّبِعاً حَتَّى الْفَاكِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَنِّي رَاضِياً وَ عَن ذُنُوبِي
غَاضِياً قَدْ اَوْجَبْتَ لِي مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرَّضْوَانَ وَ اَنْزَلْتَنِي دَارَ الْقَرَارِ وَ مَحَلَّ الْاُخْيَارِ.

پہلی رات

12 رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں حمد کے بعد 11 مرتبہ سورہ توحید

پہلا دن

روزہ رکھنا

روز سوم

روزہ رکھنا

اس دعا کا پڑھنا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِيْ هَذَا الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ اُسْتِهْلَالِهِ وَ وِلَادَتِهِ بَكْتُهُ السَّمَاءُ وَ مَنْ فِيْهَا
وَالْاَرْضُ وَ مَنْ عَلَيْهَا وَ لَمَّا يُطَا لَابَتِيْهَا قَتْلِ الْعَبْرَةِ وَ سَيِّدِ الْاُسْرَةِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَةِ يَوْمَ الْكَرَّةِ الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِهِ اَنَّ
الْاِيْمَةَ مِنْ نَسْلِهِ وَالشَّفَاءَ فِيْ تُرْبَتِهِ وَالْفَوْزَ مَعَهُ فِيْ اَوْبَتِهِ وَالْاَوْصِيَاءَ مِنْ عِتْرَتِهِ بَعْدَ قَائِمِهِمْ وَ غَيْبَتِهِ حَتَّى يَدْركُوْا
الْاَوْتَارَ وَ يَثَارُوْا الثَّارَ وَ يَرْضُوْا الْجَبَّارَ وَ يَكُوْنُوْا خَيْرَ اَنْصَارٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ مَعَ اَخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ. اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ
اِيْنِكَ اَتَوَسَّلُ وَ اَسْئَلُ سُؤَالَ مُّقْتَرِفٍ مُّعْتَرِفٍ مُّسِيئٍ اِلَى نَفْسِهِ مِمَّا فَرَطَ فِيْ يَوْمِهِ وَ اَمْسِهِ يَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ اِلَى مَحَلِّ
رَمْسِهِ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عِتْرَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ وَ بَوِّئْنَا مَعَهُ دَارَ الْكَرَامَةِ وَ مَحَلَّ الْاِقَامَةِ. اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا
اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهِ فَآكِرْمْنَا بِزُلْفَتِهِ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُ وَ سَابِقَتَهُ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يُسَلِّمُ لَامِرِهِ وَ يَكْتُمُ الصَّلُوَةَ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهِ وَ
عَلَى جَمِيْعِ اَوْصِيَائِهِ وَ اَهْلِ اَصْفِيَائِهِ الْمَمْدُوْدِيْنَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَيْنِ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهَرِ وَالْحَجَجِ عَلَى جَمِيْعِ الْبَشَرِ.
اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِيْ هَذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهَبَةٍ وَ اَنْجِحْ لَنَا فِيْهِ كُلَّ طَلِبَةٍ كَمَا وَ هَبْتَ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَ عَادَ فُطْرُسُ
بِمَهْدِهِ فَنَحْنُ عَائِدُوْنَ بِقَبْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ نَشْهَدُ تَرْبَتَهُ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَهُ آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اس دعا کا پڑھنا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُتَعَالَى الْمَكَانِ عَظِيْمُ الْجَبَرُوْتِ شَدِيْدُ الْمَحَالِ عَنِ الْخَلَايِقِ عَرِيْضُ الْكِبَرِيَاءِ قَادِرٌ عَلَى مَا تَشَاءُ قَرِيْبُ
الرَّحْمَةِ صَادِقُ الْوَعْدِ سَابِغُ النُّعْمَةِ حَسَنُ الْبَلَاءِ قَرِيْبُ اِذَا دُعِيَتْ مُحِيْطٌ بِمَا خَلَقْتَ قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تَابَ اِلَيْكَ قَادِرٌ
عَلَى مَا اَرَدْتَ وَ مُدْرِگٌ مَا طَلَبْتَ وَ شَكُوْرٌ اِذَا شُكِرْتَ وَ ذَكُوْرٌ اِذَا ذُكِرْتَ اَدْعُوْكَ مُحْتَاجاً وَ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فَقِيْرًا وَ اَفْرَغُ
اِلَيْكَ خَائِفاً وَ اَبْكِيْ اِلَيْكَ مَكْرُوْباً وَ اَسْتَعِيْنُ بِكَ ضَعِيْفاً وَ اَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ كَافِياً اَحْكَمُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا (بِالْحَقِّ) فَانْهَمُ
عَرُوْنَا وَ خَدَعُوْنَا وَ خَدَلُوْنَا وَ عَذَرُوَابِنَا وَ قَتَلُوْنَا وَ نَحْنَعِزُّهُ نَبِيْگَ وَ وُلْدُ حَبِيْبِگَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ الَّذِيْ اصْطَفَيْتَهُ
بِالرِّسَالَةِ وَائْتَمَمْتَهُ عَلَى وَحْيِگَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا فَرْجاً وَ مَخْرَجاً بِرَحْمَتِگَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

تیرہویں رات

دو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں حمد، یس، سورہ ملک اور توحید ایک ایک مرتبہ پڑھی جائے

زیارت امام حسینؑ جو اس رات کی افضل ترین عبادات میں سے ہے جسے زیارت رجبیہ امام حسینؑ کہا جاتا ہے جو کتاب اقبال الاعمال میں درج ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ [اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ابْنَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ] اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ وَلِیِّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفِیَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ صَفِیِّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حَبِیْبِهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سَفِیْرَ اللّٰهِ وَ ابْنَ سَفِیْرِهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَازِنَ الْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ التَّوْرَةِ وَ الْإِنْجِیْلِ وَ الزَّبُوْرِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا أَمِیْنَ الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا شَرِیْكَ الْقُرْآنِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّیْنِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ [اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَابَ حِطَّةِ الَّذِیْ مَنْ دَخَلَهُ كَانَ مِنَ الْاَمْنِیْنَ] اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا عَیْبَةَ عِلْمِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مُوَضِّعَ سِرِّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهِ وَ الْوِثْرَ الْمَوْثُوْرَ السَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفَنَائِكَ وَ اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ بِأَبِیْ أَنْتَ وَ أُمِّی وَ نَفْسِیْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِیْبَةُ وَ جَلَّتِ الرَّزِیَّةُ بِكَ عَلَیْنَا وَ عَلَی جَمِیْعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً أَكْسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرَ عَلَیْكُمْ أَهْلَ الْبَیْتِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَ أَرَاثَكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمْ الَّتِیْ رَتَّبَكُمْ اللّٰهُ فِیْهَا، بِأَبِیْ أَنْتَ وَ أُمِّی وَ نَفْسِیْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ أَشْهَدُ لَقَدْ أَفْشَعَرْتَ لِذِمَائِكُمْ أَظْلَةَ الْعَرْشِ مَعَ أَظْلَةِ الْخَلَائِقِ وَ بَكَتْكُمْ السَّمَاءُ وَ الْأَرْضُ وَ سَكَّانُ الْجَنَانِ وَ الْبَرُّ وَ الْبَحْرُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ عَدَدَ مَا فِی عِلْمِ اللّٰهِ لَبَّيْكَ دَاعِیَ اللّٰهِ إِنْ كَانَ لَمْ يُجِبْكَ بَدَنِیْ عِنْدَ اسْتِغَاثَتِكَ وَ لِسَانِیْ عِنْدَ اسْتِنصَارِكَ فَقَدْ أَجَابَكَ قَلْبِیْ وَ سَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ سُبْحَانَ رَبَّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبَّنَا لِمَفْعُولَا أَشْهَدُ أَنَّكَ طَهَّرَ طَاهِرٌ مُّطَهَّرٌ مِنْ طَهْرٍ طَاهِرٍ مُّطَهَّرٍ طَهَّرْتَ وَ طَهَّرْتَ بِكَ الْبِلَادُ وَ طَهَّرْتَ أَرْضَ أَنْتَ بِهَا [فِیْهَا] وَ طَهَّرَ حَرَمَكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ [قَدْ] أَمَرْتَ بِالْقِسْطِ وَ الْعَدْلِ وَ دَعَوْتَ إِلَيْهِمَا وَ أَنَّكَ صَادِقٌ صَدِیْقٌ، صَدَقْتَ فِیْمَا دَعَوْتَ إِلَيْهِ وَ أَنَّكَ ثَارَ اللّٰهِ فِی الْأَرْضِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ عَنِ اللّٰهِ وَ عَنْ جَدِّكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ عَنْ أَبِيكَ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ عَنْ أَخِيكَ الْحَسَنِ وَ نَصَحْتَ وَ جَاهَدْتَ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ وَ عِبَدْتَهُ مُخْلِصًا حَتَّى أَتَاكَ الْیَقِیْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرَ جَزَاءِ السَّابِقِیْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلَى الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِیدِ الرَّشِیدِ قَتِیلِ الْعَبْرَاتِ وَ أَسِیرِ الْكُرْبَاتِ صَلَاةً نَامِیَةً زَاكِیَةً مُّبَارَكَةً یَصْعَدُ أَوَّلُهَا وَ لَا یَنْقُذُ آخِرُهَا أَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلَادِ أَنْبِیَائِكَ الْمُرْسَلِیْنَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِیْنَ زِیَارَتِ حَضْرَتِ عَلِیِّ اكْبِرُ السَّلَامُ عَلَیْكَ أَیُّهَا الصَّدِیْقُ الطَّیِّبُ الرَّكِّیُّ الْحَبِیْبُ الْمُقَرَّبُ وَ ابْنَ رِیْحَانَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ مِنْ شَهِیدٍ مُّحْتَسِبٍ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ مَا أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَ أَشْرَفَ مُنْقَلَبَكَ أَشْهَدُ لَقَدْ شَكَرَ اللّٰهُ سَعْيَكَ وَ أَجَزَلَ ثَوَابَكَ وَ أَلْحَقَكَ بِالذَّرْوَةِ الْعَالِیَةِ حَيْثُ الشَّرْفُ كُلُّ الشَّرْفِ [وَ فِی الْغُرَفِ السَّامِیَةِ] كَمَا مَنْ عَلَیْكَ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَكَ مِنْ أَهْلِ الْبَیْتِ الَّذِیْنَ أَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِیرًا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ رِضْوَانُهُ فَاشْفَعْ أَیُّهَا السَّیِّدُ الطَّاهِرُ إِلَى رَبِّكَ فِی حِطِّ الْأَثْقَالِ عَنْ ظَهْرِیْ وَ تَخْفِیفِهَا عَنِّیْ وَ ارْحَمْ ذُلِّیْ وَ خُضُوْعِیْ لَكَ وَ لِلْسَّیِّدِ أَبِيكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكُمْمَا. زَادَ اللّٰهُ فِی شَرَفِكُمْ فِی الْآخِرَةِ كَمَا شَرَّفَكُمْ فِی الدُّنْیَا وَ أَسْعَدَكُمْ كَمَا أَسْعَدَ بِكُمْ وَ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَعْلَامُ الدِّیْنِ وَ نُجُوْمُ الْعَالَمِیْنَ وَ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ. زِیَارَتِ شَهِدِ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ يَا أَنْصَارَ اللّٰهِ وَ أَنْصَارَ رَسُوْلِهِ وَ أَنْصَارَ عَلِیِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ أَنْصَارَ فَاطِمَةَ وَ أَنْصَارَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ أَنْصَارَ الْإِسْلَامِ أَشْهَدُ [أَنَّكُمْ] لَقَدْ نَصَحْتُمْ لِلَّهِ وَ جَاهَدْتُمْ فِی

سَبِيلِهِ فَجَزَاكُمُ اللَّهُ عَنِ [مِنْ] الْإِسْلَامِ وَ أَهْلِهِ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ فَرُتُمْ وَ اللَّهُ فَوْزًا عَظِيمًا يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُونَ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ الشُّهَدَاءُ وَ السُّعَدَاءُ وَ أَنَّكُمْ الْفَائِزُونَ فِي دَرَجَاتِ الْعُلَى وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ.

ان اذکار میں سے ہر ایک کو 100 مرتبہ پڑھنا: "سبحان اللہ"، "الحمد للہ"، "اللہ اکبر" اور "لا الہ الا اللہ" نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز مخصوص کیفیت کے ساتھ اور چار رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں حمد کے بعد 100 مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے اختتام پر مخصوص دعا[1] اس دعا کا پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ اَقْسِمَ لَنَا مِنْ حَشِيَّتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَعْصِيَّتِكَ وَ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ رِضْوَانَكَ وَ مِنَ الْيَقِيْنِ مَا يَهْوُوْ عَلَيْنَا بِهٖ مُصِيبَاتُ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَ اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَ اجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمْنَا وَ انْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَ لَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَ لَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمًّا وَ لَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اس دعا کا پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا [هَذِهِ] وَ مَوْلُوْدِهَا وَ حُجَّتِكَ وَ مَوْعُوْدِهَا الَّتِي قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَ عَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَ لَا مُعَقَّبَ لِآيَاتِكَ نُورُكَ الْمُتَالِقُ وَ ضِيَاؤُكَ الْمُشْرِقُ وَ الْعَلَمُ النُّوْرُ فِيْ طَحْيَاءِ الدِّيْجُوْرِ الْعَاثِبِ الْمُسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُهُ وَ كَرَّمَ مَحْتَدُهُ وَ الْمَلَائِكَةُ شَهِدُوْهُ وَ اللّٰهُ نَاصِرُهُ وَ مُؤَيِّدُهُ اِذَا اَنَ مِيعَادُهُ وَ الْمَلَائِكَةُ [فَالْمَلَائِكَةُ] اَمْدَادُهُ سَيِّفُ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَنْبُو وَ نُوْرُهُ الَّذِي لَا يَخْبُو وَ دُو الْحِلْمِ الَّذِي لَا يَضْبُو مَدَارُ الدَّهْرِ وَ نَوَامِيسُ الْعَصْرِ وَ وِلَاةُ الْاَمْرِ وَ الْمُنْزَلُ عَلَيْهِمْ مَا يَنْتَزِلُ [يَنْزِلُ] فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَ اَصْحَابُ الْحَشْرِ وَ النَّشْرِ تَرَاجِمُهُ وَحْيِهِ وَ وِلَاةُ اَمْرِهِ وَ نَهْيِهِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَ قَائِمِهِمُ الْمُسْتُوْر عَنْ عَوَالِمِهِمُ اَللّٰهُمَّ وَ اَذْكُرْ بِنَا اَيَّامَهُ وَ ظُهُورَهُ وَ قِيَامَهُ وَ اجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهِ وَ اَقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهِ وَ اَكْتُبْنَا فِيْ اَعْوَانِهِ وَ خُلَصَائِهِ وَ اَحْيَا فِيْ دَوْلَتِهِ نَاعِمِيْنَ وَ بِصُحْبَتِهِ غَانِمِيْنَ وَ بِحَقِّهِ قَائِمِيْنَ وَ مِنَ السُّوْءِ سَالِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلَوَاتُهُ عَلٰى [وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى] سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الصّٰدِقِيْنَ وَ عِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ وَ الْعَنْ جَمِيْعَ الظّٰلِمِيْنَ وَ اَحْكُمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ

اس دعا کا پڑھنا:

اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُخْبِي الْمُمِيتُ الْبَدِيءُ الْبَدِيْعُ لَكَ الْجَلَالُ وَ لَكَ الْفَضْلُ وَ لَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الْمَنْ وَ لَكَ الْجُودُ وَ لَكَ الْكَرَمُ وَ لَكَ الْاَمْرُ وَ لَكَ الْمَجْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ اكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ وَ اقْضِ دَيْنِيْ وَ وَسِّعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِيْ فَإِنَّكَ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ كُلُّ اَمْرِ حَكِيْمٍ تَفْرُقُ وَ مَنْ تَشَاءُ مِنْ خَلْقِكَ تَرْزُقُ فَأَرْزُقْنِيْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْقَائِلِيْنَ النَّاطِقِيْنَ وَ اسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْأَلُ وَ اِيَّاكَ قَصَدْتُ وَ ابْنُ نَبِيِّكَ اعْتَمَدْتُ وَ لَكَ رَجَوْتُ فَارْحَمْنِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نیز اس دعا کا پڑھنا:

إِلٰهِي تَعَرَّضْ لَكَ فِيْ هَذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَ قَصَدَكَ الْقَاصِدُونَ وَ اَمَّلْ فَضْلَكَ وَ مَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ وَ لَكَ فِيْ هَذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَ جَوَائِزُ وَ عَطَايَا وَ مَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ

وَهَا أَنَا ذَا عَبْدُكَ الْفَقِيرُ إِلَيْكَ الْمُؤْمِلُ فَصَلِّكَ وَ مَعْرُوفَكَ فَإِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ عُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الطَّاهِرِينَ الْخَيْرِينَ الْفَاضِلِينَ وَ جُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَ مَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا إِنَّ اللَّهَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ.

آخری تین دن

روزہ رکھنا

اس مہینے کی آخری دنوں میں اس دعا کا پڑھنا:

اللَّهُمَّ إِنْ لَمْ تَكُنْ عَفَرْتَ لَنَا فِيمَا مَضَى مِنْ شَعْبَانَ فَاعْفِرْ لَنَا فِيمَا بَقِيَ مِنْهُ:

خدایا اگر ماہ شعبان کے گذرے ہوئے ایام میں مجھے نہ بخشا گیا ہے تو باقی ماندہ دنوں میں میری مغفرت فرما۔

آخری رات

آخری رات کی دعا:

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ وَ جُعِلَ هُدًى لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلَّمْنَا فِيهِ وَ سَلَّمْنَا لَنَا وَ تَسَلَّمْنَا مِنْهُ فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ يَا مَنْ أَخَذَ الْقَلِيلَ وَ شَكَرَ الْكَثِيرَ اقْبَلْ مِنِّي الْيُسْرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي إِلَى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيلًا وَ مِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ عَفَا عَنِّي وَ عَمَّا خَلَوْتُ بِهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِي بِإِثْمَاتِ الْمَعَاصِي عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا كَرِيمُ إِلَهِي وَ عَظَمَتِي فَلَمْ أَتَّعِظْ وَ زَجَرْتَنِي عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ أَنْزَجِرْ فَمَا عُذْرِي فَأَعْفُ عَنِّي يَا كَرِيمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ الْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظَمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسِنِ التَّجَاوُزَ مِنْ عَبْدِكَ يَا أَهْلَ التَّقْوَى يَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ بَنُ عَبْدِكَ بَنُ أَمَتِكَ ضَعِيفٌ فَقِيرٌ إِلَى رَحْمَتِكَ وَ أَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنَى وَ الْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُفْتَدِرٌ أَحْصَيْتَ أَعْمَالَهُمْ وَ قَسَمْتَ أَرْزَاقَهُمْ وَ جَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً أَلْسِنَتُهُمْ وَ أَلْوَانَهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ وَ لَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَ لَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ وَكَلْنَا فَقِيرٌ إِلَى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِي خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْأَمَلِ وَالْقَضَاءِ وَالْقَدْرِ اللَّهُمَّ أَبْقِنِي خَيْرَ الْبَقَاءِ وَ أَفْنِنِي خَيْرَ الْفَنَاءِ عَلَى مُوَالَاةِ أَوْلِيَائِكَ وَ مُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ وَ الرَّغْبَةِ إِلَيْكَ وَ الرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوعِ وَالْوَفَاءِ وَالتَّسْلِيمِ لَكَ وَالتَّصَدِيقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُولِكَ اللَّهُمَّ مَا كَانَ فِي قَلْبِي مِنْ شَكٍّ أَوْ رَيْبَةٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ قُنُوطٍ أَوْ فَرَحٍ أَوْ بَذَخٍ أَوْ بَطَرٍ أَوْ خِيَلَاءٍ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ شِقَاقٍ أَوْ نِفَاقٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ عِصْيَانٍ أَوْ عَظَمَةٍ أَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ فَاسْأَلْكَ يَا رَبَّ أَنْ تُبَدِّلَنِي مَكَانَهُ إِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَ وَفَاءً بِعَهْدِكَ وَ رِضًا بِقَضَائِكَ وَ زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدَكَ وَ أَثَرَةً وَ طُمَآنِينَةً وَ تَوْبَةً نَصُوحًا أَسْأَلُكَ ذَلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ إِلَهِي أَنْتَ مِنْ جِلْمِكَ تُعْصِي وَ مِنْ كَرَمِكَ وَ جُودِكَ تُطَاعُ فَكَأَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَ أَنَا وَ مَنْ لَمْ يَعْصِكَ سَكَّانُ أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَ بِالْخَيْرِ عَوَادًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ صَلَوةً دَائِمَةً لَا تُخْصَى وَ لَا تُعَدُّ وَ لَا يَقْدِرُ قَدْرُهَا غَيْرُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اکثر مسلمان اس مہینے کی آخری دن کو بعنوان یوم الشک روزہ رکھتے ہیں۔

اہم واقعات

ولادت امام حسینؑ، (3 شعبان سنہ 3 ہجری)

ولادت حضرت عباسؓ، (4 شعبان سنہ 26 ہجری)
ولادت امام سجادؓ، (5 شعبان سنہ 38 ہجری)
ولادت حضرت علی اکبرؓ، (11 شعبان سنہ 32 ہجری)
ولادت امام مہدی (عج) (15 شعبان سنہ 255 ہجری)

حوالہ جات

مفاتیح الجنان، ص ۲۸۰

مآخذ

شیخ عباس قمی، مفاتیح الجنان، ترجمہ: الہی قمشہ ای، خط: مصباح زادہ، مرکز نشر فرہنگی رجا، 1369 ہجری شمسی.